سوال

ى ئىر (\$8 كائيلة

جواب

السلام عليكم ورحمة التدوبر كاته

اسلام میں موسیقی کی شرعی حیثیت کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تىر!

- - =

ارشاد باری تعالی ہے۔

" ومن الناس من يشتري لهوالحديث ليضل عن سببيل الله "لقمان (6)

الدر بغلو گوس کے لیے ذلت ناک عذاب ہے۔

(451/3)

مخ سعدى رحمه الله كهية بين:

انافى الله كَانْ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

بن قيم رحمه الله تعالى كهية ميں:

الإلموعظام كالقلاية المحالي في المناجروا معنوكي تقيل التيكية القيم المناسطة المناسطة المناسطة المناسطة

باء کہتے ہیں: میں نے ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنهما کواللہ تعالیٰ کے فرمان:

'' و من الناس من یشتری لھوالحدیث منع متعلق سوال کیا کہ اس سے مراد کیا ہے توان کا جواب تھا:

اس الله تعالی کی قسم جس کے علاوہ کوئی اور معبود برحق نہیں اس سے مرادگانا بجانا ہے انہوں نے یہ بات تین بارد حرائی .

را بن عمر رضی الله تعالی عنهما سے صحیح ثابت ہے کہ اس سے مرادگانا بجانا ہی ہے .

الله ابن عباس رضی الله تعالی عنهما نے کہا تھا : لھوا کہ یہ سے مراد باطل اور گانا بجانا ہے .

الله ابن عباس رضی الله تعالی عنهما نے کہا تھا : لھوا کہ یہ سے مراد باطل اور گانا بجانا ہے .

الله الله بیان کرتے ہیں کہ :

اور نافع رحمہ الله بیان کرتے ہیں کہ :

ں نے آواز سنی تواسی طرح کیا " (صحح سنن ابو داو د.)

! **E**

بخ.

خ الاسلام ابن تيميه رحمه الله كهية بين:

.(78/10)

" ابركا فول يمنى المنكلية على تصليب فع بالزاسري بجنه كي تشه الزسفي فيك والله بالغيم كيايتغ كجير سن رسبه مو؟

دِرا بن قدامه رحمه الله كهية مين:

d

) کے متعلق آئمہ اسلام کے اقوال:

سم رحمه الله كهتة ميں:

"گانا بجانا باطل میں سے ہے"

در حسن رحمه الله کهتے ہیں:

"اگروليمه ميں لهواورگانا بجانا مو تواس كى دعوت قبول نهيں "ديكھيں : الجامع للقيروانی صفحه نمبر (262-263).

اورشيخ الاسلام ابن تيميه رحمه الله كهية مين:

"آئمہ اربعہ کا مذہب ہے کہ گانے بجانے کے سب آلات حرام میں ، سیح بخاری وغیرہ میں ثابت ہے کہ :

" نبى كريم صلى الراجي الدّين يُعلِيك بهوني لل وجررويشي معهد تثر الرب كي ورمكنا بعيان كجولال يبكر لويك "

اوراس حدیث میں یہ بیان کیا کہ ان کی شکلیں مسخ کرکے انہیں بنداور خنزیر بنا دیا جا ئیگا....

ى:الجموع (576/11).

لامدالباني رحمه الله كهية مين:

"بذابب اربعه اس پرمتفق بین که گانے بجانے کے آلات حرام بین "ویکھیں: السلسلة الاحادیث الصححة (145/1).

ور حنبلی مسلک کے محقق ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ا گانے بجانے کی تین اقسام ہیں:

ا:حرام.

، بانسری اورسارنگی اور ڈھول اور گٹاروغیرہ بجانا ہے .

، جابئي قداوه (173/10).

درایک دوسری جگه پر کهتے ہیں:

برى رحمه الله كهتے ہيں:

" سبب عادة ون الله على العاكوم كاستفاريا بيمزيك كرمارسات داوسوا الله العفرر والفكيان كالمتاقطة .

اور رسول كريم صلى الله عليه وسلم كا فرمان تويه ہے كه:

"آپ كوسوادا عظم كے سات و وہ جا بليت يكى اور ي كوئى الهي بجياج ت تفسير و تاليج و (56/14).

.

م قرطبی رحمہ اللہ نے ہی اس اثر کو نقل کیا ہے ، اور اس کے بعدو ہی پہ کہتے ہیں :

'ہمارے اصحاب میں سے ابوالفرج اورابوتفال کہتے میں : گانا گانے اور رقص کرنے والے کی گواہی قبول نہیں ہوگی "

ہوں : اور جب یہ چیز ثابت ہو گئی کہ یہ جائز نہیں تو پھراس کی اجرت لینا بھی جائز نہیں "

ى فوزان حفظه الله كهية مين:

بن تيميه رحمه الله كهية مين:

"گانے بجانے کے آلات تیار کرنا جائز نہیں "دیکھیں: المجموع (140/22).

در دوسري جگه کهتے ہيں:

" كَا نِهِ بِالْبِ جِلْعُ كُبِهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ وَعِلَ الدُّيْكِ وَمِ كَاللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

ران کا یہ بھی کہنا ہے:

یٌ وجہ: ابن منذر رحمہ اللّٰد گانے بجانے اور نوحہ کرنے کی اجرت نہ لینے پر علماء کرام کا اتفاق ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

: 2

ا گانے اور نوحہ کرنے کے لیے اجرت پر کوئی بھی چیز دینا جائز نہیں ، اور ہمارا قول بھی یہی ہے "

ران کا یہ بھی کہنا ہے:

ع الفاتع (417/10).

يخا والتداعلم بالصواب

قربان وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02